# دوٗر پاس

(آٹھویں جماعت کے لیے)

© NCERT
not to be republished

© NCERT not to be republished

تیسری زبان کی درسی کتاب

# دوٗر پاس

(آٹھویں جماعت کے لیے)

4823

© NCERT not to be republished

विद्यया ऽमृतमश्नुते
एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

ISBN 978-93-5007-002-4

# DOOR PAAS for Urdu as Third Language for Class VIII


**پہلا ایڈیشن**

اکتوبر 2009 آشوین 1931

**دیگر طباعت**

دسمبر 2012 اگہن 1934

اپریل 2019 چیتر 1941

PD 2T AUS



© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2009

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔



**این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر**

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت : ₹ 00.00

**اشاعتی ٹیم**

| | | |
|---|---|---|
| ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن | : | محمد سراج انور |
| چیف ایڈیٹر | : | شویتا اُپّل |
| چیف بزنس منیجر | : | ابیناش کُلّو |
| چیف پروڈکشن آفیسر | : | ارون چتکارا |
| ایڈیٹر | : | سید پرویز احمد |
| پروڈکشن اسسٹنٹ | : | اوم پرکاش |

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی 110 016 نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن

ڈویژن سے شائع کیا۔


© NCERT not to be republished

# پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ–2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور نصابی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے 'طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچّوں کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time - Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرّہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سختی اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدّت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجّہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

© NCERT not to be republished

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرپرسن پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
مارچ 2009

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

# اس کتاب کے بارے میں

جدید ہندوستانی زبانوں میں اردو کو خاص مقام حاصل ہے۔ یہ زبان ملک کی مختلف ریاستوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ سہ لسانی فارمولے کے تحت بھی اردو کی تعلیم پر توجہ دی جاتی ہے۔

کونسل کے ذریعے تیار کردہ 'قومی درسیات کا خاکہ-2005' کی سفارشات کے بموجب مادری زبان کی تعلیم کے لیے پہلی جماعت سے بارھویں جماعت تک اردو میں درسی اور معاون درسی کتب پہلے ہی مہیّا کی جاچکی ہیں۔ اب کونسل نے ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے چھٹی جماعت سے دسویں جماعت تک اور تیسری زبان کی تعلیم کے لیے ساتویں جماعت سے دسویں جماعت تک اردو میں نئی درسی کتابیں تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

'قومی درسیات کا خاکہ-2005' کے تحت پیش کی جانے والی یہ کتاب 'دور پاس' آٹھویں جماعت کے طالب علموں کو تیسری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اسکولوں میں تیسری زبان کی تعلیم کا آغاز ساتویں جماعت سے تجویز کیا گیا ہے، اس لیے مذکورہ بالا درسی کتاب اردو کی تعلیم کے اس سلسلے کی دوسری کتاب ہے۔ اس کتاب کا خاص مقصد طلبا کو اردو زبان کی بنیادی باتوں سے واقف کرانا ہے تاکہ وہ مطلوبہ معیار کے مطابق صحیح اردو پڑھنا، بولنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔ ساتویں سے دسویں جماعت تک کی ان درسی کتابوں کے ذریعے یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ طلبا کی زبان کا معیار درجہ بہ درجہ بلند ہوتا جائے۔ اس سلسلے کی ابتدائی کتابوں میں زبان کی تعلیم پر زور دیا گیا ہے اور اسباق کی تیاری میں بہ تدریج ادب کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ان کتابوں میں ایسے اسباق شامل ہیں جن کے مطالعے سے انسان دوستی، فرض شناسی، حب الوطنی، قومی یک جہتی اور خوش حال زندگی سے متعلق جذبات فروغ پاسکیں۔ اسباق کے ذریعے جدید سائنسی موضوعات، ماحولیات اور دیہی زندگی سے متعلق معلومات بھی بہم پہنچائی گئی ہے۔ امید ہے کہ اس سلسلے کی کتابوں کے مطالعے سے طلبا میں صحیح اردو سمجھنے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی خاطر خواہ صلاحیت پیدا ہو سکے گی۔

# کمیٹی برائے درسی کتاب

**چیئر مین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان**

**نامور سنگھ**، پروفیسر ایمریٹس، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

**خصوصی صلاح کار**

**شمیم حنفی**، پروفیسر ایمریٹس، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

**چیف کوآرڈی نیٹر**

**رام جنم شرما**، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

**اراکین**

**آفتاب احمد آفاقی**، لکچرار، شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش

**اقبال مسعود**، جوائنٹ سکریٹری، ایم پی اردو اکیڈمی، بھوپال، مدھیہ پردیش

**انور پاشا**، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

**سلیم شہزاد**، ریٹائرڈ پی جی ٹی، اردو، مالیگاؤں، مہاراشٹر

**سید حنیف احمد نقوی**، ریٹائرڈ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش

**سید مسعود الحسن**، پی جی ٹی، اردو، ڈی ایم ایس، آر آئی ای، بھوپال، مدھیہ پردیش

**شاہد پرویز**، ریجنل ڈائرکٹر، دہلی ریجنل سنٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نئی دہلی

**شاہدہ پروین**، پی جی ٹی، اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی

**شمیم احمد**، لکچرار، شعبہ اردو اور فارسی، سنٹ اسٹیفنس کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

**شیخ سلیمان کرول**، پرنسپل، جدید اردو ہائی اسکول چمبل، گوا

**طارق سعید**، صدر، شعبہ اردو، ساکیت پی جی کالج، اودھ یونیورسٹی، فیض آباد، اتر پردیش

**ظفر احمد صدیقی**، پروفیسر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش

© NCERT not to be republished

**عبدالسلیم**، ریڈر، شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش

**عبدالوحید خاں**، ریٹائرڈ پروفیسر، مہا کوشل کالج، جبل پور، مدھیہ پردیش

**عتیق اللہ**، ریٹائرڈ پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

**عقیل احمد**، سکریٹری، غالب اکیڈمی، حضرت نظام الدین، نئی دہلی

**غضنفر علی**، ڈائریکٹر، اکیڈمی فار پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

**فاروق بخشی**، صدر، شعبہ اردو، گورنمنٹ پی جی کالج، کوٹا، راجستھان

**ماہ طلعت علوی**، ٹی جی ٹی، اردو، جامعہ مڈل اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی

**محمد احسن**، ریجنل ڈائریکٹر، بھوپال ریجنل سینٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، بھوپال، مدھیہ پردیش

**محمد عارف جنید خاں**، لکچرار، ڈی آئی ای ٹی، نزد پی جی بی ٹی کالج، بھوپال، مدھیہ پردیش

**محمد علی کوثر**، ٹی جی ٹی، اردو، جواہر نوودے ودیالیہ، بلاس پور، ایچ پی

**محمد نفیس حسن**، ٹی جی ٹی، اردو، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول (اردو میڈیم) اجمیری گیٹ، دہلی

**محمد نورالحق**، صدر، شعبہ اردو، بریلی کالج، بریلی، اتر پردیش

**نصیر احمد خاں**، ریٹائرڈ پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

**ممبر کوآرڈی نیٹر**

**دیوان حنّان خاں**، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

# اظہارِ تشکّر

اس کتاب میں راجہ مہدی علی خاں کی نظم ’ستارے‘ تلوک چند محروم کی نظم ’بادل اور تارے‘ میرا جی، یوسف ظفر کی نظم ’جنگل‘ اور شان الحق حقّی کی نظم ’بھائی بھلکّڑ‘ شامل ہے۔ کونسل ان سبھی شاعروں اور ادیبوں کے وارثین کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے پوری دل چسپی کے ساتھ حصّہ لیا ہے۔ کونسل ان سبھی کی شکر گزار ہے۔

اس کے علاوہ، پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے کاپی ایڈیٹر محمد توحید ناصر اور سینئر ڈی ٹی پی آپریٹر محمد عالم خان نے بھی اس کتاب کو حتمی شکل دینے میں تندہی سے کام کیا ہے لہذا کونسل ان کی بھی شکر گزار ہے۔

© NCERT not to be republished

# ترتیب


| | | | |
|---|---|---|---|
| پیش لفظ | | | *v* |
| اس کتاب کے بارے میں | | | *vii* |
| 1۔ ساری دُنیا کے مالِک | نظم | مولانا الطاف حسین حالؔی | 01-04 |
| 2۔ تین مچھلیاں | | | 05-08 |
| 3۔ سب کو خوش رکھنا آسان نہیں | | | 09-12 |
| 4۔ بَرسات | نظم | اسمٰعیلؔ میرٹھی | 13-16 |
| 5۔ چالاک گلہری | | | 17-21 |
| 6۔ اولمپک کھیل | | | 22-28 |
| 7۔ ایک گائے اور بکری | نظم | محمد اقبالؔ | 29-33 |
| 8۔ شیخ سعدؔی کا خواب | | | 34-38 |
| 9۔ رونے والے ہنسنے لگے | | | 39-43 |
| 10۔ جنگل | نظم | میرؔاجی، یوسف ظفرؔ | 44-47 |
| 11۔ ایک خط | | | 48-52 |
| 12۔ گینڈا | | | 53-56 |
| 13۔ بادل اور تارے | نظم | تلوک چند محرومؔ | 57-59 |
| 14۔ راجا کا انصاف | | | 60-63 |


© NCERT not to be republished

| | | | |
|---|---|---|---|
| 15۔ ہماری رنگا رنگ تہذیب | | | 64-68 |
| 16۔ بھائی بُھلکّڑ | نظم | شان الحق حقّی | 69-72 |
| 17۔ محنت کی عظمت | | | 73-76 |
| 18۔ مَولانا اَبُوالْکَلام آزاد | | | 77-80 |
| 19۔ سِتارے | نظم | راجہ مہدی علی خاں | 81-84 |
| 20۔ اروناچل پردیش کی سَیر | | | 85-91 |


© NCERT not to be republished